مانمن خبریں

نمبر 49_17 جولائی 2016

مانمن نیوز کے 29 ویں یومِ تاسیس کا جشن منائیں

32 زبانوں میں شائع ہونے والا مانمن نیوز

مانمن نیوز نے خدائے قادر و خالق، یسوع مسیح کی انجیل، اور پاک روح کے کاموں کو زمین کی انتہا تک پھیلایا ہے اور سب قوموں کے لوگوں کو نجات کی راہ تک راہنمائی دی ہے۔ اِس سال مانمن نیوز نے اپنے 29 ویں یومِ تاسیس کا جشن منایا ہے۔

17 مئی 1987 کو اس کا پہلا شمارہ "مانمن جُونگ انگ نیوز" کے نام سے شائع ہوا تھا۔ یہ ماہانہ کی بنیاد پر جاری کیا گیا تھا۔ جنوری 1991 میں ایک انگریزی شمارہ شایع کیا گیا۔ جب قارئن اور چرچ اراکین کی تعداد بہت بڑھ گئی تو اکتوبر 1991 سے چرچ کی 9 ویں یومِ تاسیس کے ساتھ ہی اس کی ہفتہ وار اشاعت شروع کر دی گئی۔ اکتوبر 2009 میں چرچ کے 27 ویں یومِ تاسیس پر 400 واں شمارہ شایع ہوا اور اس جریدے کا نام "مانمن نیوز" رکھ دیا گیا۔ اُس وقت سے لے کر یہ ہر ہفتہ شائع ہوتا ہے۔ اس کے کاغذ پر شائع شدہ اور آن لائن شمارے بیک وقت جاری کئے جاتے ہیں۔

نومبر 2012 میں چرچ کے 30 ویں یومِ تاسیس کے جشن کے موقع پر www.manminnews.com کے ذریعہ اس کی آن لائن سروس کا آغاز کیا گیا۔ اس کا 32 زبانوں میں ترجمہ کر کے شائع کیا جا رہا ہے جن میں کورئین، انگریزی، عام چینی زبان، روایتی چینی زبان، جاپانی، ہسپانوی، روسی، فرانسیسی، عبرانی، تامل، ہندی، انڈونیشیائی، پرتگالی، منگولیائی، تھائی، تاگالوگ، وِسایان، عربی، ایستونیائی، یوکرینی، اطالوی، کے علاوہ سنہالا زبانیں شامل ہیں۔ اس لئے متعدد لوگ مانمن نیوز ہر جگہ کسی بھی وقت پڑھ سکتے ہیں۔

مانمن نیوزدرج بالا زبانوں میں بلا ناغہ ہفتہ وار، پندہ روزہ، ماہنامہ اور سہ ماہی کی بنیادوں پر مقامی صورت حال کے مطابق شائع کیا جاتا ہے۔ اس کا بھرپور مواد اراکین کے ایمان کی ترقی میں مددگار ہوتا ہے۔ اسی طرح سے، مانمن نیوز کو اب کوریا کے علاوہ سمندر پار لوگ بھی پڑھتے اور اس کے ساتھ محبت رکھتے ہیں۔

ڈیکنیس ہیانگران کَم نے کہا "میں نے مانمن نیوز پڑھا جو ہسپتال میں میرے بستر پر پڑا تھا اور میں مانمن سینٹرل چرچ گئی۔ میں نے چرچ میں وعظ سُنا اور بیماریوں کیلئے ہونے والی دعا کروائی۔ اس کے بعد، میرے بازوؤں کا شدید درد جاتا رہا اور میرے مڑی ہوئی درمیانی انگلی سیدھی ہو گئی۔ یہ نہایت حیران کن تھا۔"

ڈیکنیس بیانگ وُو بے بمقام بُوسان مانمن چرچ نے بیان کیا کہ "گلی میں مجھے مانمن نیوز مِلا، تو میں نے چرچ کی ویب سائٹ تلاش کی اور ڈاکٹر جے راک لی کے وعظ سنے۔ میں بہت متاثر ہوئی۔ جب میں نے قدرت بھرے ایسے کام ہوتے دیکھے جو بائبل کے وقتوں میں ہوتے تھے تو مجھے اپنی آنکھوں پر یقین نہ آیا۔"

مشنری پِنگ پِنگ وونگ از سنگاپور مانمن چرچ نے کہا کہ "مانمن نیوز میں اچھا اور ضخیم مواد ہوتا ہے اور بہت اچھی تصاویر ہوتی ہیں۔ مجھے روحانی علم ملتا ہے اور اپنے مشکلات کا حل بھی مل جاتا ہے۔ جب میں گواہیاں پڑھتا ہوں تو میرا ایمان بڑھتا ہے۔ اور میں متعدد شماروں میں سے ایسے شمارے چن سکتا ہوں جن کی منادی کرنا چاہتا ہوں کیونکہ اس کا مواد مختلف نوعیت کا ہوتا ہے۔"

آئیں سارا جلال خدا کو دیں اور شکر کریں جس نے ہمیں اِس 29 یومِ تاسیس تک مانمن نیوز تک رسائی دی۔ ہم اپنے شکر گزار دل سینئر پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی کی طرف بڑھاتے ہیں جو مانمن نیوز کی معاونت کرتے ہیں، اور اُن کیلئے جنہوں نے اس کی اشاعت کیلئے خود کو وقف کیا ہے اور وہ سب لوگ جو اس کیلئے دعا کرتے ہیں اور اِس جریدہ کے وسیلہ دوسروں کو بشارت دیتے ہیں۔

ایمانداری کا پھل

"مگر روح کا پھل محبت، خوشی، اطمینان، تحمل، مہربانی، نیکی، ایمانداری، حلم، پرہیز گاری ہے۔ ایسے کاموں کی کوئی شریعت مخالف نہیں" (گلتیوں 5: 22-23)۔

آئیں آج ایمانداری کے پھل کا موضوع دیکھیں جو پاک روح کے 9 پھلوں میں سے ایک ہے، اور دیکھیں کہ یہ دنیاوی لوگوں کے نقطہٗ نظر کی ایمانداری سے یہ کس طرح مختلف ہے۔ جو لوگ روحانی اعتبار سے ایماندار ہیں وہ خدا کی بادشاہی کے خزانچی ہیں اور وہ اس کی مہک بکھیرتے ہیں۔

1۔ ایمانداری سے مراد یہ ہے کہ اُس کام سے بھی بڑھ کر کرنا جو ہمارے سپرد کیا گیا ہو

ہم کارکنان کو محض اس وجہ سے ایماندار نہیں کہتے کہ وہ اُن فرائض کو پورا کرتے ہیں جن کی اُنہیں اجرت دی جاتی ہے۔ ہم کہہ سکتے ہیں کہ انہوں نے اپنا کام کیا ہے، یا اپنا کام اچھا کیا ہے لیکن ہم ایسے کام کیلئے اُن کو ایماندار نہیں کہہ سکتے جس کی توقع تھی اور اس کے لئے ان کو معاوضہ بھی دیا گیا تھا۔ صرف وہ لوگ جو اپنی اُجرت سے زیادہ کام کرتے ہیں ان کو 'ایماندار' کہا جا سکتا ہے۔

ایسے کارکنان بے دلی سے کام نہیں کرتے اور نہ ہی سوچتے ہیں کہ چھوٹے سے چھوٹے کام کی بھی اجرت دی جائے۔ ان میں دل سے اٹھنے والی ایک خواہش ہوتی ہے کہ اپنے پورے دل، عقل اور جان سے فرائض کو نبھائیں اور اس کے لئے وقت اور پیسے کی بھی پروا نہ کریں۔

موسیٰ کے معاملہ میں، اُس نے بنی اسرائیل کو بچانے کیلئے اپنی جان داؤ پر لگا دی جب انہوں نے گناہ کئے تھے۔ "اور موسیٰ خداوند کے پاس لوٹ کر گیا اور کہنے لگا ہائے ان لوگوں نے بڑا گناہ کیا کہ اپنے لئے سونے کا دیوتا بنایا۔ اور اب اگر تو ان کا گناہ معاف کرے تو خیر ورنہ میرا نام اس کتاب میں سے جو تُو نے لکھی ہے مٹا دے" (خروج32: 32-31)۔

دراصل موسیٰ کی ذمہ داری یہ تھی کہ لوگوں کو مصر سے نکلنے میں راہنمائی کرے۔ جب موسیٰ اس فرض کو پورا کر رہا تھا تو اس کا دل خدا جیسا تھااور اس نے لوگوں کو اپنی پوری محبت اور کوشش کے ساتھ وہاں سے نکالا۔ یہی وجہ ہے کہ جب لوگوں نے گناہ کیا تو اسے ایسا محسوس ہوا جیسے کہ یہ اُس کا اپنا قصور ہو، اور اُس نے چاہا کہ اس کی ذمہ داری اپنے اوپر لے لے۔

پولس رسول کے ساتھ بھی ایسا ہی معاملہ تھا۔ رومیوں 9: 3 میں وہ کہتا ہے کہ "کیونکہ مجھے یہاں تک منظور ہو تا کہ اپنے بھائیوں کی خاطر جو جسم کے رُو سے میرے قرابتی ہیں میں خود مسیح سے محروم ہو جاتا۔"

2۔ جب کوئی اپنے دل کا ختنہ کرتا اور سچائی میں دیانتدار رہتا ہے تو یہ ایمانداری ہے

فرض کریں، کوئی شخص کسی گروہ میں شامل ہو جاتا ہے اور اپنی زندگی گروہ کے سرغنہ کے لئے وقف کر دیتا ہے۔ کیا خدا کہے گا کہ وہ ایماندار ہے؟ بے شک نہیں! خدا ہماری ایمانداری کو اُسی صورت تسلیم کر سکتا ہے جب ہم نیکی اور سچائی میں ایماندار ہوں۔ سب سے اہم بات یہ ہے کہ سچائی میں ایماندارو ہونا دراصل دل کو مختون کرنا ہے۔

مکاشفہ 2: 10 کہتی ہے کہ "جان دینے تک بھی وفا دار رہ تو میں تجھے زندگی کا تاج دوں گا۔" یہاں جان دینے تک وفادار رہنے کا صرف یہ مطلب نہیں کہ ایمانداری کے ساتھ جسمانی موت تک مشقت کی جائے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ہم خدا کے کلام یعنی چھیاسٹھ 66 کتابوں میں موجود خدا کے کلام کو اپنی ساری زندگی پورا کرنے کی کوشش کرتے رہیں۔ جیسا کہ پولس کہتا ہے ،میں ہر روز مرتا ہوں، ہمیں اپنے جسم کو پوری طرح موت میں ڈالنا ہے اور مقدس بننا ہے۔ یہ روحانی ایمانداری ہے۔

خدا ہم سے جس چیز کی اشد خواہش رکھتا ہے وہ ہے پاکیزگی۔ ہمیں اس نقطہ کو جاننا چاہئے اور اپنے دلوں کو مختون کرنے کی پوری کوشش کرنی چاہئے۔ اِس وقت ہم جن فرائض کو بھی نبھا رہے ہیں ہمیں لاتبدیل انداز سے اور پاکیزگی پا کر پورے کرنے چاہئے۔

جو مشکلات سامنے آتی ہیں اور دل میں جو آزمائشیں ہوتی ہیں ہم صرف

بزرگ پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی

ان کی خاطر اپنے فرائض کو پسِ پُشت نہ ڈال دیں۔ دوسری جانب، اگر کوئی دل کی مختونی کو نظر انداز کرتا ہے تو وہ جب مشکلات اور سختیوں کا سامنا کرے گا تو خاطر جمع نہ رکھ سکے گا۔ ممکن ہے خدا کے ساتھ وہ اپنا اعتماد کا رشتہ کھوئے اور اپنے فرائض سے دستبردار ہو جائے۔

ایسی ایمانداری پانے کیلئے جسے خدا تسلیم کرتا ہو، لازم ہے کہ ہم روحانی ایمانداری کے مشتاق ہوں جس کا مطلب ہے اپنے دلوں کو مختون بنانا۔ دل کا ختنہ خدا کے فرزندوں کیلئے لازم ہے جو نجات پا چکے ہیں۔ اگر ہم گناہوں کو دور کریں اورپورے دل کے ساتھ اپنے فرائض انجام دیں تو ہم بہت زیادہ پھل لا سکتے ہیں بہ نسبت اُس وقت کے جب ہم ان کو جسمانی سوچوں سے انجام دینے کی کوشش کرتے ہیں۔

فرض کریں آپ اتوار کے دن سارا وقت مشقت کرتے اور پسینہ بہاتے ہیں۔ لیکن آپ لوگوں کے ساتھ صلح قائم نہیں رکھتے۔ اگر آپ کلیسیا کی خدمت کرتے اور شکوہ شکایت کرتے اور دل میں بغض رکھتے ہیں تو آپ کے اجر کا زیادہ تر حصہ گھٹا دیا جائے گا۔ لیکن آپ نیکی اور محبت کے ساتھ صلح رکھتے ہوئے کلیسیا کی خدمت کرتے ہیں، تو آپ کا سارا کام ایک مہک بن کر خدا کے حضور مقبول ٹھہرے گا اور آپ کا ہر ایک کام آپ کیلئے اجر بن جائے گا۔

3۔ ایمانداری کا مطلب ہے مالک کے ساتھ مطابقت سے کام کرنا

فرض کریں مالک اپنے ملازم کو ہدایت دے کہ وہ گھر کے اندر اندر کام کریں لیکن اس کا ملازم سارا دل باہر جا کر کام کرتا رہے۔ اُس نے اپنے مالک کی مرضی کو پورا نہیں کیااور اس کی وجہ یہ ہے کہ مالک کی مرضی اُس کے خیالات سے مختلف تھی یا اُس کے اندر خودی کے نظریات تھے۔ پھر، اگرچہ وہ بہت مشقت کے ساتھ کام کرے، وہ ایماندار ملازم نہیں ہے۔ وہ صرف اپنے خیالت اور ارادوں کی پیروی کرتا ہے اور کسی بھی وقت اپنے مالک کی مرضی کو پسِ پُشت ڈال سکتا ہے۔

کلیسیا میں، ہمیں خدا کے اردے کے مطابق ایمانداری سے کام کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ ہمیں روحانی مراتب میں بڑوں کے دل کی مرضی کو سمجھ کر ایمانداری کرنی چاہئے اور اُن کی فرمانبردری کرنی چاہئے۔ قطع نظر کہ ہم اپنے فرائض کتنی محنت سے انجام دیں، اگر ہم اپنی خواہش کے مطابق کام کرتے ہیں تو ہم اپنے مالک کے دل کو بھی آسودہ نہیں کر سکتے۔

بائبل مقدس میں ہم یوآب نامی ایک شخص کا ذکر پڑھتے ہیں۔ وہ داؤد بادشاہ کا رشتہ دار تھا اور فوج میں سالار تھا۔ یوآب سارے خطرات میں داؤد کے ساتھ تھا جس وقت ساؤل بادشاہ داؤد کے تعاقب میں رہتا تھا۔ اُس میں حکمت تھی اور دلیر شخص تھا۔ اُس نے بڑے احسن طریقہ سے داؤد کی خدمت کی لیکن داؤد اُس کے ساتھ اطمینان محسوس نہیں کرتا تھا۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ اُس کی خدمت دل کی گہرائی سے نہیں تھیں۔ یوآب داؤد کے سامنے تلخ مزاج ہونے میں جھجکتا نہیں تھا جب وہ اپنے شخصی مقاصد پورے کرنا چاہتا تھا۔ جب اُس کے فائدہ میں ہوتا تو وہ داؤد کی نافرمانی بھی کرتا تھا۔ آخر کار یوآب نے داؤد کے بیٹے سلیمان بادشاہ کی خلاف بغاوت کی اور مارا گیا۔

جب ہم خدا کا کام کرتے ہیں تو سب سے اہم بات یہ نہیں ہے کہ کتنی مشقت کے ساتھ کام کرنا ہے، بلکہ یہ ہے کہ آیا ہم خدا کی مرضی کی پیروی کر رہے ہیں یا نہیں۔ جب ہم کلیسیا میں کام کرتے ہیں تو ہمیں اپنے قائدین کی پیروی کرنی چاہئے، پیشتر از کہ ہم اپنے نظریات کے پیچھے چلیں۔ یہ حقیقی ایمانداری ہے۔

4۔ کسی کے ساتھ تمام شعبہ جات میں وفادار رہنا ایمانداری ہے

گنتی 12: 7 میں خدا نے موسیٰ کی بابت کہا، "وہ میرے سارے خاندان میں امانتدار ہے۔" خدا کے گھرانے میں امانتدار ہونے کا مطلب ہے کسی شخص کے ساتھ تمام متعلقہ معاملات میں ایماندار ہونا۔ چرچ میں جب ہمارے پاس کئی ذمہ داریاں ہوتی ہیں تو ہمیں ان ذمہ داریوں میں دیانتدار ہوناچاہئے۔ اگرچہ چرچ میں ہمارے پاس کوئی مخصوص ذمہ داری نہ ہوکہ کسی جگہ ہمیں سامنے ہونا پڑے تو بھی ہمیں بطور رکن پیش پیش رہنا چاہئے۔

نہ صرف کلیسیا میں بلکہ کام کاج میں، سکول میں اور ہر جگہ سب کی ذمہ داریاں ہوتی ہیں۔ ان تمام پہلوؤں میں ہمیں بطور اراکین اپنی ذمہ داریاں پوری کرنی چاہئیں۔ خدا کے گھرانے میں امانتدار ہونے کا مطلب ہے خدا کے فرزندوں، راہنماؤں کے طور پر ایماندار ہونا، خاندان میں کام کاج کی جگہ پر اور سکول میں بھی ایماندار ہونا۔ ہمیں صرف اپنے فرائض میں ہی ایماندار ہونے کی ضرورت نہیں، کہ ہم دوسری ذمہ داریوں کو نظر انداز کر دیں۔ ہمیں تمام معاملات میں ذمہ دار ہونے کی ضرورت ہے۔

جس قدر ہم اپنے جسم کو دور کر کے روح میں بدلتے جاتے ہیں، توتمام معاملات میں ایماندار ہونا مشکل نہیں رہتا۔ اگرچہ ہم تھوڑا وقت لگاتے ہیں تو بھی اگر روح میں بوئیں تو ہم یقیناً پھل کی فصل کاٹیں گے۔ علاوہ ازیں، جو لوگ روح میں بدل چکے ہیں وہ دوسروں کی بہتری چاہتے ہیں اور ہر بات کو پہلے دوسروں کے زاویۂ نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ پس، ایسے لوگ اپنے فرائض کی فکر رکھتے ہیں خواہ اس میں اُن کو قربانی ہی کیوں نہ دینی پڑے۔

دو گروہوں میں سے ہر ایک شخص کی دو ذمہ داریاں ہیں۔ اگر وہ جسمانی طور پر ایک گروپ کے ساتھ شامل نہیں ہو سکتی تو اسے چاہئے کہ اس گروپ کی کسی طرح دل سے مدد کرے ہم خدا کے گھرانے میں ایماندار ہوسکتے ہیں اور سب کے ساتھ اُسی حد تک صلح رکھ سکتے ہیں جس حد تک ہمارے اندر نیکی ہو گی۔

مسیح میں عزیز بھائیو اور بہنو، پاک روح بطور نعمت پانے کے بعد ہم کس وجہ سے پاک روح کے پھل لاتے اور جان دینے تک وفادار رہنے کی حد تک کام کرتے ہیں، اس لئے کہ بے شمار لوگوں کو نجات کیلئے خداوند کے پاس لائیں جس نے ان کی نجات کیلئے اپنا بیش قیمت لہو دے دیا تھا۔ زبور 101: 6 کہتی ہے کہ، "ملک کے ایمانداروں پر میری نگاہ ہو گی تا کہ وہ میرے ساتھ رہیں۔ جو کامل راہ پر چلتا ہے وہی میری خدمت کرے گا۔" میں آپ پر زور دیتا ہوں کہ بے الزام طریقہ سے ایمانداری کا پھل لائیں اور خدا کی محبت کی مشق کریں۔ ایسا کرنے سے، میری خداوند کے نام سے دعا ہے کہ آپ آسمان کی نہایت خوبصورت جگہ نئے یروشلیم میں سکونت پائیں۔

Urdu
مانمن خبریں
شائع کردہ مانمن سینٹرل چرچ
نمبر3-235گرو ڈونگ3، گرُو ـ گو، سیول کوریا(08389)
فون82-2-818-7047 فیکس82-2-818-7048
ویب سائٹwww.manmin.org/english
www.manminnews.com
ای میلmanminen@manmin.kr
ناشر:ڈاکٹر جے راک لی
مدیرِ اعلیٰ:سینئیر ڈیکنیس گیومُن وِن

ایمان کا اقرار

1۔مانمن سینٹرل چرچ کا ایمان ہے کہ بائبل مقدس خدا کے منہ سے نکلا ہوا کلام ہے اور یہ کامل اور بے نقص ہے ۔
2۔مانمن سینٹرل چرچ خدائے ثالوث :خدا باپ، خدا بیٹا، اور خدا روح القدس کی یکتائی پر ایمان رکھتا ہے ۔
3۔مانمن سینٹرل چرچ کا ایمان ہے کہ ہمیں صرف اور صرف یسوع مسیح کے نجات بخش لہو کے وسیلہ گناہوں کی معافی ملی ہے۔
4۔مانمن سینٹرل چرچ یسوع مسیح کے مرِدوں میں سے جی اٹھنے اور آسمان پر اٹھائے جانے پر ، اُس کی آمدِ ثانی پر، ہزار سالہ بادشاہی پر اور ابدی آسمان پر ایمان رکھتا ہے۔
5۔مانمن سینٹرل چرچ کے ارکان جب بھی جمع ہوتے ہیں "رسولوں کا عقیدہ" پڑھ کر ایمان کا اقرار کرتے ہیں اور اِس میں شامل باتوں پر حرف بہ حرفی یقین رکھتے ہیں۔

"وہ(خدا) توخود سب کو زندگی اور سانس اورسب کچھ دیتا ہے"۔(اعمال25:17)
"اور کسی دوسرے کے وسیلہ نجات نہیں کیونکہ آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئی دوسرانام نہیں بخشا گیا جس کے وسیلہ سے ہم نجات یں"۔(اعمال12:4)

ہم مانمن کو دیا جانے والا خدا کا جلال فراموش نہیں کر سکتے

مانمن نیوز کا 29 واں یومِ تاسیس منانا، آئیں ماضی کے چند مضامین کی روشنی میں مانمن کی تاریخ دیکھیں۔

نمبر 121 کوریائی شمارہ ،یکم دسمبر 1996

만민중앙소식
무궁화 1호 위성을 통한 위성설교 시대 개막
오는 12월 15일 『전국 지교회 동시 화상예배』 실시

کوریا میں 15 دسمبر 1996 کو بذریعہ مُنگ اُنگھوا سیٹلائیٹ نمبر 1، مانمن سینٹرل چرچ کی عبادت پورے کوریا کی ذیلی کلیسیاؤں میں نشر کی جانے لگی۔

اب سب لوگ کہیں بھی ہوں چرچ کی ویب سائٹ www.manmin.org کے ذریعہ عبادت میں شریک ہو سکتے ہیں۔ لیکن بیس سال پہلے یہ ایک عظیم روحانی برکت تھی جو ذیلی شاخ کی کلیسیاؤں کے اراکین کو دی گئی کہ وہ ڈاکٹر جے راک لی کے پیغامات مانمن سینٹرل چرچ سے اکٹھے سُن سکیں۔

"یہ بالکل خواب جیسا تھا۔ میں نے اُن کے وعظ کے کیسٹ خریدے اور ان کو سُنا۔ اب میں مانمن سینٹرل چرچ کے ارکین کے ساتھ ہی اُن کے پیغام سن سکتا تھا۔ عبادت کی ان مشترکہ نشریات نے ہمیں روحانی طور پر بڑھنے کا اچھا موقع دیا تھا۔" یہ بات سینئر ڈیکنیس ایونی یانگ، صدر وومن مشن اِن ڈےجیان مانمن چرچ نے کہی۔

عبادت کی مشترکہ نشریات کی بدولت GCN کی تنصیب ممکن ہوئی

نشریاتی کمیٹی کو مشترکہ عباداتی ویڈیو نشریات کیلئے منظم کیا گیا تاکہ تمام چرچز میں اس کا آغاز کیا جائے۔ یہ تیاری کا ایک قدم تھا تا کہ تنظیموں اور آئندہ مواصلاتی نظام اور ملٹی میڈیا علاقہ جات میں کام کو منظم کیا جائے۔ 1996 میں عبادت کی مشترکہ نشریات کا آغاز ہوا، اور 2000میں مانمن ٹی وی کی بنیاد رکھی گئی (جو اس وقت GCN ہے)۔

2000 میں مانمن ٹی وی نے ڈاکٹر جے راک لی کے سمندر پار کروسیڈ کی نشریات پیش کیں تا کہ کوریا کے چرچ اراکین اس کروسیڈ میں نشریات کے ذریعہ شریک ہو سکیں۔ 2004 میں چند مسیحی ٹی وی براڈکاسٹرز اور قائدین نے چرچ کا دورہ کیا اور گلوبل کرسچن نیٹ ورک کی تنظیم سازی کی۔ اکتوبر 2005 میں جی سی این اپنی خدمات دینے کیلئے پوری طرح سے شروع ہو گیا۔

دنیا بھر کے 170 سے زائد ممالک میں سے لوگ چرچ کی عبادت میں انٹر نیٹ سروس اور جی سی این ٹی وی کی کوریج کے ذریعہ شریک ہوتے ہیں۔

کافی دیر پہلے کی بات ہے، ڈاکٹر جے راک لی نے دعا کی اور نہایت موثر کاوشوں سے پاک انجیل کو نشریاتی ذرائع سے دنیا بھر میں پھیلانے کی کوشش کی۔ چرچ نے اِس رویا کا آغاز عبادات کی مشترکہ نشریات شروع کر کے کیا اور جی سی این کے ذریعہ یہ نشریات ہنوز جاری ہیں۔ یہ نشریاتی خدمت بے شمار جانوں کو نجات کی راہ تک لا رہی ہے اور اس نے خدا کے ارشادِ اعظم کی تکمیل میں بہت بڑا کردار ادا کیا ہے۔

نمبر 722 کوریائی شمارہ، 24 جنوری 2016

만민뉴스
MANMIN NEWS
말씀과 권능, 천국 소망으로 변화되는 감동의 시간!
"GCN 방송 및 인터넷을 통해 전 세계 만민이 함께해요"

نمبر 462 کوریائی شمارہ، 26 دسمبر 2010

만민뉴스
MANMIN NEWS
"우리 모두 주님의 아름다운 마음을 닮고 싶어요"
새 예루살렘을 향한 전 성도 '영적 회복' 운동 전개

مانمن اراکین نے ایک مہم چلائی "آئیں نئے یروشلیم کو چلیں" جس نے ان کی ایمانی زندگیوں کی انقلابی تجدید کر دی۔ مہم کے دوران انہوں نے خدا کی محبت کی گہری بشارت دی جو روئے زمین پر انسانی نسل کشی کر رہا ہے۔

دسمبر 2010 میں سینئر پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی نے اپنے چرچ اراکین کو شہر نئے یروشلیم تک راہنمائی دینے کے لئے محبت کے ساتھ عظیم قربانی ظاہر کی۔ اپنی محبت کو قوت کے منبع کے طور پر استعمال کر کے انہوں نے یہ روحانی بیداری کی مہم رضاکارانہ طور پرخدا کے مشابہ ہونے کیلئے شروع کی۔

انہوں نے بائبل مقدس کے مطالعہ کے لئے راہنمائی کی فہرست تیار کی، جس سے پیغام کا جائزہ لیا جا سکتا، آن لائن مواد کوبطور ٹھوس ذریعہ استعمال کیا جا سکتا، اور سب نیکی کے کام کئے جا سکتے ہیں۔ سب اراکین بشمول مرد و خواتین کے مشن اور نوجوانوں اور طالب علموں نے اس مہم میں حصہ لیا۔ اور یہ کالج مشن تھا جس نے یہ مہم شروع کی۔

"نیا یروشلیم" مہم کے بعد۔۔۔

"سینئر پاسٹر نے بہت آنسو بہائے اور توبہ کے خطوط سے اُن کا دل ٹوٹاجو 2010 میں مختلف کلیسیاؤں کے اراکین کی طرف سے موصول ہوئے تھے۔ ہم بہت متاثر ہوئے اوراپنی تجدید شدہ زندگیوں کے وسیلہ سے اُن کی قربانی اور محبت کا صلہ دینا شروع کیا۔ ہم نے سات چیزیں کی فہرست تیار کی تا کہ خود کو اِس دنیا کے کاموں سے دور کر سکیں اور اپنے آپ کو روحانی چیزوں سے بھر سکیں۔ اور ہمارے مشن لیڈر یعنی چھوٹے گروپ لیڈرز نے بھی ارادہ کیا کہ اس کی پیروی کریں گے اور بعد ازاں دیگر اراکین بھی اس میں شامل ہوئے۔ پاسٹر لیرا چُنگ (پیرش پاسٹر آف پیرش 1 اور2) کا بیان جو اُس وقت کالج مشن کے صدر تھے۔

ڈاکٹر جے راک لی نے ایک "منی ڈیوائن ہیلنگ میٹنگ" کا انعقاد ہر اتوار کو مڈل، ہائی سکول اور کالج کے طالب علموں کیلئے کیا۔ وہ ان کو سکھاتے تھے کہ زندگی کو کس طرح سنبھالنا ہے اور ان عملی اور تفصیلی مثالوں کے ساتھ اُن موضوعات پر بولتے تھے جن پر انہیں الطار پر بات کرنا نہیں آتا تھا۔ وہ اتوار کے دن کا آغاز صبح سویرے کرتے تھے، اتوار کی صبح اور شام کی عبادات میں وعظ پیش کرتے، اور کئی دیگر کام کرتے تھے۔ لیکن اس سخت نظام الاوقات کے بعد بھی پوری قوت کے ساتھ میٹنگ کی نظامت کرتے جس سے چرچ اراکین نے ان کی محبت کو اور زیادہ عظمت کے ساتھ محسوس کیا۔

اُس وقت سے خدا نے روح اور پوری روح کے لوگوں کا چرچ میں بہاؤ تیز کر دیا اور مسلسل اپنے عظیم فضل سے بھرتا رہا تا کہ وہ پورے یقین کے ساتھ مخلص دل پا سکیں (دیکھیں مانمن نیوز نمبر 718)۔

اب چھ سال گزر چکے ہیں اور کئی چرچ اراکین تیزی سے ترقی کر چکے ہیں۔ ایسے کئی لوگ بھی ہیں جو ایمان کی چٹان پر کھڑے ہوئے اور انہوں نے روح اور پوری روح کا قلب حاصل کیا۔ انہوں نے چرچ میں بنیادی کردار ادا کیا ہے۔

نمبر 718 کوریائی شمارہ، 27 دسمبر 2015

만민뉴스
MANMIN NEWS
우리를 변화시킨 삼위일체 하나님의 사랑!
무수한 변화의 열매로 대망의 2016년을 준비하다

وحشتناک خارش زدہ ٹانگیں صاف ہو گئیں

2005 میں، گیارہ سال پہلے، تین سالہ یے جی نے چرچ اراکین کو افسردہ کر دیا۔ اس چھوٹی لڑکی کی دونوں ٹانگیں پیپ سے بھری ہوئی تھیں، اس میں سے مواد بہتا تھا، خون رِستا تھا اور چھلکے اترتے تھے، یہاں تک کہ اراکین اس کو دیکھنا بھی گوارا نہیں کر سکتے تھے۔ بہر حال، دعا کی قدرت سے اس لڑکی کو شفا مل گئی اور انہوں نے بہت خوشی منائی اور سب نے مل کر خدا کو جلال دیا۔

"شروع شروع میں اُس کی ٹانگوں پر کچھ آبلے بن گئے۔ ہم وجہ جاننے کیلئے ہسپتال چلے گئے۔ اس کے ڈاکٹر نے بتایا کہ اُسے ایک وائرس نے متاثر کیا ہے اور یہ اِس وقت انتہائی خطرناک درجہ پر ہے۔ ڈاکٹر نے کہا کہ میری بیٹی کو جلدی بیماری لاحق ہو گئی ہے اور اس کا کوئی علاج نہیں ہے۔" یہ بات لڑکی کے والد ڈیکن ہیانگ سُن کم نے بتائی جن کی عمر 44 سال ہے اور ان کا تعلق پیرش 12 سے ہے۔

سسٹر یے جی کم اب ساتویں جماعت میں ہیں (درمیان میں)، اُن کے والد ڈیکن ہیانگ سُن کم، اُن کی والدہ ڈیکنیس ہی یانگ کانگ اور اُس کی بہنیں یے جونگ اور یے ریم

انہیں ایک مایوس کن واقعہ یاد آگیا۔ بہر حال یہ شروعات ہی تھی۔ شام کے وقت یے جی نے اپنے بدن پر خارش شروع کی اور اُس کے بدن کے متاثرہ حصے ایسے نظر آنے لگے جیسے جل گئے ہوں۔ اُس کے والدین نے اُسے روکنے کی بہت کوشش کی کہ وہ خارش نہ کرے اور اس مقصد کیلئے اُن کو رسی سے اُن کے ہاتھ باندھنا پڑے۔

جب وہ خدا سے دعا کر رہے تھے تو جو سچائی انہوں نے سیکھی تھی ان کے دلوں میں آئی ؛ بچوں کی بیماری عموماً والدین کی خطاؤں کی وجہ سے آتی ہے۔ انہوں نے اپنے اوپر غور کرنا شروع کر دیا اور پوری طرح توبہ کی کہ وہ خدا سے ٹھیک طرح پیار نہیں کرتے تھے اور اُس سے دُور ہو چکے تھے۔

15 جولائی کو انہوں نے ڈاکٹر جے راک لی سے دعا کروائی۔ اس کے بعد اُس کا چہرہ چمک اٹھا اور اُس نے خارش کرنا بند کردی۔ لیکن مواد اب بھی اس کے متاثرہ حصوں سے جاری تھا، چھلکے اس کے بدن سے گر رہے تھے اور اس کے متاثرہ حصے بڑھ گئے تھے۔ اس کے ارد گرد لوگوں نے انہیں کہا کہ اس کا کوئی علاج کروائیں اور بچوں کی کوئی دوائی دیں۔ بہر حال انہوں نے ایمان کے ساتھ خدا پر بھروسا رکھا۔

22 جولائی کو انہوں نے دوسری بار ڈاکٹر جے راک لی سے دعا کروائی۔ مواد بہنا بند ہو گیا اور چھلکے اُس کی ٹانگوں پر کھال آگئی اور نیا گوشت چڑھا۔ اس کے بعد اُس کی ٹانگوں کے سارے چھلکے گر گئے۔ 4 اگست کو تین ہفتوں میں اسے پوری طرح شفا ہو چکی تھی۔

یے جی جس نے خدا کے فضل کا یہ عظیم تجربہ پایا تھا، اب خوب اچھی طرح بڑھی اور ساتویں جماعت میں ہے۔ اساتذہ اس سے بہت خوش ہیں اور کہ وہ بہت ذہین، مہربان، اور دوسروں کا خیال رکھنے والی ہے۔ وہ پی ای کلاس میں بہت اچھی ہے اور اس نے رسی کودنے کے مقابلے میں انعام بھی جیتے ہیں۔

یے جی نے شرمیلی مسکراہٹ کے ساتھ کہا، "میں خدا کا شکر کرتی اور خداوند کی شکر گزار ہوں اور چرواہے کی جس نے میرے لئے دعا کی۔ خدا نے مجھے شفا دی اور مجھے خوبصورت بنا دیا۔"

نمبر 279 کوریائی شمارہ، 28 اگست 2005

▲ ایک متعدی جِلدی بیماری سے ایسی خارش شروع ہوتی ہے کہ متاثرہ شخص اپنے بدن پر خارش کرنا بند نہیں کرتا۔ پھر چھلکے اترنا شروع ہوتے ہیں اور جسم میں سے خون رِسنا شروع ہوتا ہے اور بڑھتے بڑھتے انفکشن بن جاتا ہے۔ یہ خون کے دورانیہ میں شامل ہو جاتا ہے۔ ان کو اینٹی بائیوٹک لینا پڑتی ہے اور اس سے بھی خراب حالت یہ ہوتی ہے کہ جلن پورے بدن میں پھیل جاتی ہے۔ اس سے بدن میں پانی کی کمی اور بے خوابی واقع ہوجاتی ہے جس کے ساتھ شاید سارا خاندان متاثر ہوتا ہے۔ لیکن یے جی کی خارش دعا کے بعد ختم ہو گئی اور پھر نئی جِلد بن کر نئے گوشت کے ساتھ ابھری۔ اس کو جدید طب میں بیان نہیں کیا جا سکتا بلکہ یہ صرف خدا کی حیران کن قدرت ہے۔

▼ جب اپنڈکس پھٹ جائے اور اس کا انفکشن اعضا میں پھیل جائے، چاہے پھیپھڑوں تک، تو جراثیم پورے بدن میں پھیل جاتے ہیں، جس سے خون کی گردش کم ہو جاتی ہے اور خون میں تعفن پیدا ہو جاتا ہے۔ بہت زیادہ امکان ہوتا ہے کہ جلد ایسے شخص کی موت ہو جائے گی۔ لیکن انہوں نے ان تلخ لمحات پر غلبہ پایا اور ایمان کے ذریعہ بحالی پائی۔ یہ واقعی حیرت انگیز ہے۔

ڈاکٹر گلبرٹ، صدر ڈبلیو
سی ڈی این، سرجن

اپنڈکس پھٹنے سے اُس کی جان چلی گئی، لیکن اُس نے ایمان کے عمل سے معجزہ کا تجربہ پایا

نو سال پہلے ایک رُکن کو خدا پر اعتقاد رکھنے سے معجزانہ شفا کا تجربہ ہوا حالانکہ وہ انتہائی خطرناک لمحات تھے، جس سے اراکین بہت متاثر ہوئے۔ یہ ڈیکنیس ژے اوک چوئی (عمر 48 سال، چینی پیرش)۔

10 دسمبر 2007 کو جب وہ چین میں رہائش پذیر تھیں، اُن کے پیٹ کا نچلا حصہ بڑھنا شروع ہو گیا اور بڑا ہوتا گیا۔ ایسا لگتا تھا کہ جلد ہی پیٹ پھٹ جائے گا اور اس سے شدید درد بھی ہوتا تھا۔ چونکہ درد کی شدت سے وہ نیند کی جھپکی بھی نہیں لے سکتی تھیں، اس لئے وہ ہسپتال گئیں۔

اُن کے ڈاکٹر نے کہا کہ اپنڈکس پھٹنے ہی والا ہے اور اُن کو فوراً آپریشن کروانا چاہئے۔ بہرحال، انہوں نے فیصلہ کیا کہ دنیاوی ادویات پر بھروسا نہیں کرنا ہے بلکہ خدا کی شفا بخش قوت پر بھروسا کرنا ہے۔

انہیں بذاتِ خود کئی شفائیہ کاموں کا تجربہ تھا جس میں کولہے کی کھسکی ہوئی ہڈی اور مہروں کی ہڈیوں کے مرض سے ڈاکٹر جے راک لی کی دعا کے وسیلہ شفا شامل ہے۔ اس کے علاوہ، انہوں نے کئی لوگوں کو ہر طرح کی بیماریوں اور معذوریوں سے کوریا کے باہر بھی شفا پاتے دیکھا تھا۔ اس لئے انہوں نے ڈاکٹر جے راک لی سے بیماریوں کیلئے کی جانے والی وہ دعا کروائی جو پیشتر سے ریکارڈ کی گئی ہے اور موآن کا میٹھا پانی پیا۔ تاہم اب بھی ان کو شدید درد تھا کہ وہ سانس بھی مشکل سے لے رہی تھیں۔

17 دسمبر کو اُن کا دوبارہ معائنہ ہوا اور نتیجہ میں پہلے سے بھی زیادہ خرابی ظاہر ہوئی۔ اُن کا اپنڈکس پھٹ چکا تھا اور اندرونی اعضا کو نقصان پہنچ رہا تھا۔ اُن کے پہلوؤں میں سوجن تھی اور ان کے گردے، جگر اور ارد گرد کے اعضا خراب ہو چکے تھے۔ اُن کی انتڑیوں میں ضعف ہو گیا اور تبخیر نہیں ہوتی تھی۔ یہ سارے اعضا کی خرابی اپنڈکس کے پھٹ جانے کی وجہ سے ہوئی تھی۔ اُن کے ڈاکٹر نے کہا کہ جب تک ان کا آپریشن نہ کیا جائے تب تک ان کے بچ جانے کے امکانات ایک فیصد سے بھی کم ہیں۔ لیکن اُن کا خیال تھا کہ اگر وہ آپریشن کرواتی ہیں تو یہ حقیقی ایمان نہیں ہو گا۔ انہوں نے سب کچھ خداوند کے ہاتھ میں دینے کا فیصلہ کیا، اور اپنے پیٹ پر قدرت بھرا رومال رکھ کر دعا کی (اعمال 19: 11-12)۔

19 دسمبر کو انہوں نے اپنے بدن میں کچھ تبدیلی محسوس کی اور ایسا لگا جیسے جلد ہی وہ مر جائیں گی۔ ایسا محسوس ہوا جیسے کوئی زہریلا مواد تبخیر اور پیشاب اور چہرے میں سے خارج ہو رہا ہے۔ انہوں نے تازگی محسوس کی اور اگلے دن وہ چل پھر سکتی تھیں۔ وہ بہت صحت مند ہو گئیں۔

جب انہوں نے گزشتہ دنوں پر غور کیا تو کہا کہ، "مجھے نہیں معلوم کہ میں اتنی دلیر اور بہادر ہو سکتی ہوں۔ میرا ایمان ہے کہ یہ صرف خدا کا فضل ہے۔"

انہوں نے مزید کہا کہ "چرچ جانے سے پہلے میں اکثر بیمار رہتی تھی۔ اور میں ایک انجکشن لگائی تھی۔ لیکن جب سے مجھے معدے کی سوزش سے شفا ملی تھی تب سے میں بہت صحت مند تھی۔ اب تو مجھے زکام بھی نہیں ہوتا۔ مزید انہوں نے کہا کہ میرے شوہر نے عبادت میں آنا چھوڑا لیکن اب وہ سبت کا دن پاک مانتے ہیں اور پوری دہ یکی دیتے ہیں۔"

نمبر 384 کوریائی شمارہ، اجرا 22 فروری 2009

"네가 믿으면 하나님의 영광을 보리라"

چینی پیرش کے سیل لیڈر کی حیثیت سے وہ خدا کی محبت عام کر رہی ہیں۔

جی سی این GCN Global Christian Network
(گلوبل کرسچن نیٹ ورک)
فون:82-2-824-7107
فیکس:82-2-813-7107
www.gcntv.org
webmaster@gcntv.org

WCDN World Christian Doctors Network
(ورلڈ کرسچن ڈاکٹرز نیٹ ورک)
فون:82-2-818-7039
فیکس:82-2-830-5239
www.wcdn.org
wcdnkorea@gmail.com

MIS
(مانمن انٹرنیشنل سیمنری)
فون:82-2-818-7334
فیکس:82-2-830-3310
www.manminseminary.org
manminseminary2004@gmail.com

کتب اُوریم
فون:82-70-8240-2075
فیکس:82-2-869-1537
www.urimbooks.com
urimbook@hotmail.com